82877 ـ مرد كے ليے الماس اور دوسرے قيمتى پتھر والى انگوٹھى پہننے كا حكم

سوال

ميں نے پڑھا ہے كہ مرد كے ليے سونے كے علاوہ چاندى يا دوسرى قيمتى معدنيات پہننا جائز ہے، ميرے درج ذيل سوالات ہيں:

1 ـ الماس اور نقلى سونا اور سونے كى پالش والى اشياء كا حكم كيا ہے ؟

2 ـ كيا مرد كے ليے زنجير اور كنگن اور چوڑياں پہننا جائز ہيں ؟

مجھے ايك مشكل درپيش ہے كہ سكول ميں ميرا ايك دوست جو كہ مسلمان ہے، ليكن ميرے علم كے مطابق وہ اسلامى تعليمات پر عمل نہيں كرتا، اس نے دائيں كان ميں بالياں پہن ركھى ہيں ميرا گمان ہے كہ اس ميں سونا اور الماس جڑے ہوئے ہيں، ميں نے اسے بتايا كہ يہ جائز نہيں، اور مردوں كے ليے سونا اور زيورات پہنے كے كچھ دلائل بھى پيش كيے، ليكن ميرا خيال ہے كہ اس نے انہيں پڑھا تك بھى نہيں، آپ سے گزارش ہے كہ بالياں پہننے كے متعلق كچھ دلائل ديں تا كہ ميں اسے پيش كر سكوں، اور مجھے اس موضوع ميں كس طرح معاملہ كرنا چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مرد كے ليے سونا پہننا حرام ہے، اس كى دليل درج ذيل مسلم كى روايت ہے:

ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك شخص كے ہاتھ ميں سونے كى انگوٹھى ديكھى تو اسے اتار كر پھينك ديا، اور فرمايا:

" تم ميں سے ايك شخص آنگ كا انگارہ اٹھا كر اپنے ہاتھ ميں ركھ ليتا ہے! "

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے وہاں سے چلے جانے كے بعد اس شخص كو كہا گيا: اپنى انگوٹھى اٹھا كر اس سے فائدہ حاصل كر لو، تو اس نے جواب ديا: اللہ كى قسم ميں اس انگوٹھى كو كبھى نہيں اٹھاؤنگا جسے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اتار كر پھينك ديا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (2090).

ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم لے کر اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑی اور سونا لے کر اسے اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا اور پھر فرمایا:

بلاشبہ یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4057) سنن نسائی حدیث نمبر (5144) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3595) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح کہا ہے.

اور امام احمد رحمہ اللہ نے مسند احمد میں عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میری امت میں سے جس نے بھی سونا پہنا اور اسے پہنے ہوئے مر گیا اللہ تعالی نے اس پر جنت کا سونا حرام کر دیا، اور میری امت میں سے جس نے بھی ریشم پہنی اور اسے پہنے ہوئے مر گیا تو اللہ تعالی نے اس پر جنت کی ریشم حرام کر دی "

مسند احمد حدیث نمبر (6556) شعیب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں کہتے ہیں:

" اور سونے کی انگوٹھی مرد کے لیے بالاجماع حرام ہے، اور اسی طرح اگر کچھ کا کچھ حصہ سونے اور کچھ حصہ چاندی کا ہو تو بھی حرام ہے " انتہی.

اور نقلی سونا پہننے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ حقیقت میں سونا نہیں، اس لیے مردوں کے سونے کی حرمت والی احادیث اسے شامل نہیں ہونگی، لیکن اولی اور بہتر یہی ہے کہ اسے بھی نہ پہنا جائے؛ کیونکہ اس کے پہننے سے لوگ غلط گمان کرینگے، اور ہو سکتا ہے اسے دیکھ دوسرے لوگ بھی پہننے لگیں، اور یہ گمان کریں کہ اس نے اصلی سونا پہن رکھا ہے.

اور سونے کی پالش کی گئی اشیاء کے متعلق اکثر فقہاء کرام کے ہاں یہ مقرر ہے کہ اگر اسے کھرچنے یا آگ پر رکھنے کے وقت اس پالش سے سونا جمع ہو جائے تو پھر یہ حرام ہو گا، لیکن اگر صرف رنگ ہی ہے اور اس میں سے ذرا بھی سونا جمع نہیں ہوتا تو پھر پہننے میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں: المجموع (4 / 327) اور الانصاف (1 / 81).

دوم:

مرد کے لیے سونے کے علاوہ چاندی یا دوسری قیمتی معدنیات مثلا الماس وغیرہ کی انگوٹھی پہننا جائز ہے، کیونکہ اصل میں یہ مباح ہیں، اور اس کی ممانعت کی کوئی دلیل نہیں، لیکن اگر وہ عورتوں کے زیورات میں شامل ہو مثلا چوڑیاں اور کنگن، یا گردن کا ہار اور زنجیر وغیرہ تو یہ منع ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" مردوں کے لیے انگوٹھي پہننا جائز ہے، لیکن یہ چاندی یا قیمتی پتھر کی ہو، سونے کی نہیں " ا نتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (24 / 77).

سوم:

مرد کے لیے عورتوں کا زیور چوڑیاں، اور ہار، اور بالیاں وغیرہ پہننا جائز نہیں، چاہے سونے کا ہو یا چاندی یا کسی اور چیز کا، کیونکہ اس سے عورتوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے، اس کی تفصیل سوال نمبر (1980) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے آپ ا سکا مطالعہ کریں.

چہارم:

آپ کو چاہیے کہ اپنے دوست کو نصیحت کریں، اور اس کے سامنے مرد کے لیے کانوں میں بالیاں پہننے کی حرمت بیان کریں، اور اسے بتائیں کہ آپ کا یہ فعل کئی ایك حرام کاموں پر مشتمل ہے:

اول:

وہ چیز پہننا جس میں سونا ہے.

دوم:

عورتوں کے ساتھ مشابہت.

سوم:

کفار کے ساتھ مشابہت، کیونکہ بعض معاشروں میں کفار کی عادت ہے کہ وہ اپنے کان میں بالی پہنتے ہیں، اور نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی کسی قوم سے مشابہت کی تو وہ انہی میں سے ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4031) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور آپ کو توفیق دے اور سیدھی راہ پر چلائے.

واللہ اعلم .